بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ

اخبار احمدیہ

مغربی جرمنی

نگران و مدیر

لئیق احمد منیر

معاونت و کتابت

مقصود الحق

طاہر محمود کاہلوں

ملنے کا پتہ

Wieckstraße 24
2 Hamburg 54
Tel. 040 / 40 55 60

جلد ۴ — ماہ اپریل و مئی ۱۹۸۵ — شمارہ ۴-۵

حضور کی صحت

گذشتہ دنوں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو گردوں میں انفیکشن کی شدید تکلیف رہی گو اب پہلے جیسی تکلیف نہیں مگر کمزوری بہت ہے۔ حضور ان دنوں اسلام آباد تشریف لے گئے ہیں دوست تضرع کے ساتھ اپنے پیارے امام کی صحت و سلامتی کیلئے دن رات دعائیں جاری رکھیں۔

★ گذشتہ دنوں مکرم و محترم مرزا مظفر احمد صاحب ڈائریکٹر آف ورلڈ بینک اپنے افیشل دورہ پر ہمبرگ تشریف لائے اس موقعہ پر انہیں مسجد آنے کی دعوت دی گئی چنانچہ آپ مختلف اوقات مسجد تشریف لاتے رہے جمعہ مسجد میں ادا کیا۔ بعدازاں دوستوں سے مختصر خطاب فرمایا اور ملاقات کی۔

جماعت احمدیہ کی

اکسٹھویں مجلس مشاورت بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گئی

پاکستان کے کونے کونے سے آئے ہوئے نمائندوں کی شرکت

خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے امسال مجلس مشاورت مؤرخہ 28-29-30 مارچ کو جاری رہنے کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گئی۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے باوجود ناسازی طبع اجلاس میں شرکت فرمائی اور قیمتی ارشادات سے نوازا۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطابات کے خلاصہ جات درج کئے جاتے ہیں۔

افتتاحی خطاب

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ غلبہ اسلام کی صدی جتنی قریب آ رہی ہے اتنی ہی ہماری ذمہ داریاں بڑھ رہی ہیں اور کام زیادہ مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ ...... مگر اسکے ساتھ ساتھ میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ ہم پر اللہ تعالیٰ کے افضال بھی پہلے سے زیادہ نازل ہو رہے ہیں

حضور نے فرمایا کہ ہر احمدی کے دل میں یہ احساس ہونا چاہیئے کہ اسلام کے غالب آنے کا وقت قریب آ رہا ہے اور ہماری کسی غفلت کے نتیجہ میں اس کام میں روک پیدا نہیں ہونی چاہیے۔ اور اس کیلئے ضروری ہے کہ ہم جو آخری حد امکان ہے اسکے مطابق قربانی پیش کریں۔ حضور نے فرمایا کہ دنیا میں اتنی بڑی بات ہو رہی ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا دین دنیا بھر میں غالب ہو رہا ہے اور اگر ہم محض چند ٹکوں کی کمی کیوجہ سے مالی لحاظ سے پیچھے رہ جائیں تو یہ بہت افسوس کی بات ہوگی

حضور نے فرمایا اس سے تو اللہ یہی کہے گا کہ ان کو اپنے پیسوں کی پڑی ہے میرے دین کی فکر نہیں ہے

حضور نے فرمایا پہلی چیز اسوقت سوچنے کی یہ ہے کہ غلبہ اسلام کا وقت قریب ہے اور اسوقت انتہائی قربانی دے دینی چاھیئے اسکے لیے دنیا نمونہ مانگتی ہے دنیا کو نمونہ دیں۔ دنیا دلائل مانگتی ہے وہ ان کی زبان میں انھیں سمجھا کر دیں اسکے لئے مربی اور مبلغ مانگتی ہے وہ مہیا کئے جائیں جو کہ فدائی اور دعا گو ہوں۔

اختتامی خطاب

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے جو انقلاب عظیم برپا ہوا تھا وہ ساری دنیا کے لئے تھا اور وہ انقلاب عظیم اب اپنے عروج کو پہنچا چاہتا ہے۔ مگر اس کیلئے ہر نسل کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی پڑینگی۔ حضور نے فرمایا کہ بعض دوستوں نے یہ سوال کیا ہے کہ یہ کسطرح ہوگا دنیا کے حالات تو ایسے ہیں کہ یہ بات بظاہر ممکن نظر نہیں آتی حضور نے فرمایا کہ فتح مکہ سے قبل بھی دو دن پہلے تک کوئی شخص نہیں سمجھتا تھا کہ یہ انقلاب اتنی جلدی برپا ہو جائیگا مگر جب یہ انقلاب آیا تو ایک سیکنڈ میں آگیا اور عرب جو اتنی جنگجو قوم تھی اور اتنا قتل و غارت کرنے والی قوم تھی اس وقت فرشتوں نے انکے دل پر ایسا تصرف کیا کہ انکو پتہ ہی نہ چل سکا کہ چند لمحوں میں کیا سے کیا ہوگیا حضور نے فرمایا کہ اب بھی یہی ہونا ہے اور یہ سب کچھ جماعت احمدیہ کی اس دوسری صدی میں ہوگا جسکو میں غلبہ اسلام کی صدی کہتا ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ اس موقعہ پر ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم دو دعائیں کریں ایک یہ کہ ہم یہ انقلاب اپنی زندگیوں میں دیکھیں اور دوسرا یہ کہ نوع انسانی کو تباہی کی آخری گھڑی آنے سے قبل توبہ کی توفیق مل جائے۔ اور دنیا کا بڑا حصہ تباہ ہونے کے بعد صرف بچ جانے والے اسلام قبول نہ کریں بلکہ ساری کی ساری نوع

انسانی اپنی اصلاح کرے اور خدا کا سہارا ڈھونڈے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ محض خیالی پلاؤ نہیں ہے ہمیں نظر آرہا ہے کہ یاجوج ماجوج کا مقابلہ کرنے کے بعد یہ انقلاب آکر رہے گا اور اسمیں کوئی کمزوری واقع نہیں ہو گی دنیا میں انقلاب آتے ہیں مگر ابھی ایک نسل ختم نہیں ہوتی کہ اس انقلاب میں دراڑیں پڑنی شروع ہوجاتی ہیں مگر محمدؐ کا لایا ہوا انقلاب وہ ہے کہ چودہ سو سال میں اسکی مختلف انقلابی شکلیں دنیا نے مشاہدہ کی ہیں۔ حضور نے فرمایا آج دنیا میں ہر انقلاب جو آرہا ہے وہ ایک تیر کی طرح اسلام کے آخری غلبہ کی نشان دہی کر رہا ہے حضور نے فرمایا کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت اولیٰ میں مسلمانوں کو اپنے عقیدہ کی حفاظت کیلئے تلوار اٹھانا پڑی لیکن آج جو جنگ لڑی جارہی ہے وہ تلوار یا بندوق کی جنگ نہیں بلکہ دلائل اور آسمانی نشانوں کی جنگ ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اگر جماعت احمدیہ اگر یہ دعویٰ کرتی ہے کہ وہ خدا کی منتخب کردہ جماعت ہے اور اسلام کو دنیا پہ غالب کرنے کیلئے دنیا میں آئی ہے اور اس کے لئے مصروف عمل ہے اور ان کی نیت یہ ہے کہ وہ ساری دنیا میں پھیلیں اور اسلام کی روشن شمع جلادیں تو اپنی عقلوں اور اپنی روحوں میں انقلاب برپا کرو۔ حضور نے فرمایا یہ جو ذمہ داری ہے وہ وقف چاہتی ہے اور اسکے لئے ضروری نہیں کہ جامعہ احمدیہ میں پڑھا جائے اسکے لئے ضروری ہے کہ خدا نے جو کتاب ہمارے ہاتھ میں دی ہے اسے پڑھیں اسکے اسرار روحانی حاصل کریں۔ حضور نے فرمایا کہ اس کیطرف توجہ کرو۔ **توجہ کرو! توجہ کرو!**

حضور نے فرمایا کہ اصل کمزوری جو پیدا ہوتی ہے وہ اللہ تعالےٰ سے تعلق میں کمی ہوتی ہے 1953ء میں بھی فسادات ہوئے بیچ میں بھی ہوتے رہے ہیں 1974 میں بھی ہوئے سارے ملک میں۔ مگر دنیا نے دیکھا کہ بڑی ہمت والی قوم ہے یہ۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالےٰ کے ساتھ جو عہد وفا باندھا ہے اور اس کا دامن پکڑا ہے دنیا کی کوئی طاقت ہم سے یہ دامن نہیں چھڑا سکتی۔

مسجد احمدیہ فرانکفورٹ

کا نیا ٹیلیفون نمبر

0611 - 68 1485

احباب نوٹ فرمالیں۔

ضروری اعلان برائے کتب

دوستوں کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ ہمارے پاس درج ذیل کتب موجود ہیں جو خریدنا چاہیں وہ فرانکفورٹ یا ہمبرگ ~~مشن~~ مشنز سے رابطہ قائم رکھیں

ا۔ تفسیر صغیر (اردو) =/25 مارک

2۔ اسلامی اصول کی فلاسفی (انگریزی) =/5 مارک

3۔ احمدیت (انگریزی) از چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب =/20 مارک

4۔ اسلامی معاشرہ (اردو) =/5 مارک

5۔ Essence of Islam (انگریزی) =/20 مارک

اس کتاب کے لئے جن دوستوں نے جلسہ سالانہ کے موقع پر وعدے کئے تھے وہ جلد ادا فرمادیں تاکہ مشن کے انتظام کے تحت یہ کتب مناسب افراد تک پہنچائی جاسکیں۔

جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کا ۵واں جلسہ سالانہ بخیر وخوبی اختتام پذیر ہو گیا

جرمنی کے ۱۹ شہروں کے احباب کے علاوہ انگلینڈ ناروے سویڈن اور ڈنمارک کے وفود کی شرکت

حاضری سات صد سے تجاوز کر گئی

جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کا پانچواں جلسہ سالانہ ہمبرگ میں 5/6 اپریل کو منعقد ہوا۔ جلسہ کے انتظامات جلسہ سالانہ ربوہ کی طرز پر کئے گئے ماحول کی بعض مشکلات کے باوجود بفضل ایزدی تمام انتظامات باحسن پایہ تکمیل کو پہنچے۔ جلسہ میں شمولیت کی غرض سے ایک روز قبل احباب کی آمد شروع ہوئی۔ سب سے بڑا قافلہ فرینکفورٹ سے بسوں اور کاروں پر 5 اپریل کو پہنچا۔

اجلاس اول

بعد دوپہر کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد محترم منصور احمد خان صاحب مبلغ انچارج کی زیر صدارت شروع ہوا۔ مکرم افتخار احمد صاحب بھٹی نے تلاوت قرآن مجید کی اور مکرم نور دین صاحب نے نظم پڑھی جسکے بعد وکیل التبشیر تحریک جدید مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا پیغام اردو و جرمن زبان میں پڑھ کر سنایا گیا۔ بعدہٗ مکرم خان صاحب موصوف نے افتتاحی تقریر میں جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں بیان کئے اور اس موقعہ سے صحیح استفادہ کی تلقین کی۔ جسکے بعد لمبی پرسوز دعا کروائی۔

مکرم مبارک اوسائی کواسی نے انگریزی زبان میں "صحابہ رسول اللہ صلعم" کے عنوان کے تحت ایمان افروز تقریر کی جنکے بعد مکرم محمد اسلم صاحب شاد نے اردو زبان میں "احمدیت کا مستقبل اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر نہایت بلیغ انداز میں حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ الٰہی وعدوں کا ذکر کرتے ہوئے مومنوں کی ذمہ داری کا احساس دلاتے ہوئے دعا اور تدبیر سے کام لینے کی تلقین کی۔ "خلافت سے وابستگی" کے موضوع پر مکرم محمد ریاض سیفی صاحب نے اردو اور انگریزی میں بصیرت افروز تقریر کی اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھنے کی اہمیت بیان فرمائی۔ مکرم عبدالرحیم احمد صاحب نے "رحمۃ اللعالمین" کے موضوع پر اردو میں تقریر کی اور حضور صلعم کے صبر و استقلال اور تقویٰ کے واقعات بیان کئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور کے اسوہ حسنہ پر چلنے کی توفیق بخشے۔

اجلاس دوم

پہلے روز کا دوسرا اجلاس بعد ادائیگی نماز مغرب و عشاء مکرم لئیق احمد صاحب منیر مبلغ ہمبرگ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مکرم حفیظ الرحمٰن انور صاحب کی تلاوت کے بعد مکرم منیر احمد صاحب باجوہ نے درثمین سے نظم پڑھی جنکے بعد مکرم رفیق احمد صاحب جاوید نے "اسلام میں عورت کا مقام اور پردہ کی اہمیت" کے موضوع پر خطاب فرمایا احادیث آنحضرت صلعم سے مزین اس تقریر کے بعد کسر صلیب کانفرنس منعقدہ انگلستان کے متعلق معلوماتی فلم دکھائی گئی اسطرح پہلے روز کی کاروائی اختتام کو پہنچی۔

اجلاس سوم

مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب کی

زیر صدارت کاروائی کا آغاز صبح دس بجے تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم ممتاز حسین صاحب امتیاز نے کی مکرم افتخار احمد صاحب بھٹی نے نظم پڑھی جنکے بعد مکرم ناز احمد صاحب ناصر نے "خلیفۃ المسیح الاول" کی سیرۃ طیبہ پر تقریر کرتے ہوئے آپکے حالات زندگی کا مختصر خاکہ پیش کیا۔ جنکے بعد مکرم محمود احمد صاحب نے "سیرۃ النبی صلعم" پر اثر آفرین تقریر کی اور حضور کی زندگی کا اجمالی خاکہ بیان کرتے ہوئے غیر مسلموں کے تاثرات بھی بیان کئے۔ افریقن احمدی دوست مکرم کلیم بواچے صاحب نے "حیات آخرت" کے عنوان کے تحت تقریر فرمائی جنکے بعد مکرم مختار احمد صاحب نے "خلافت ثالثہ کی بابرکت تحریکات اور ہمارے فرائض" کے موضوع پر خلافت ثالثہ کے آغاز ۸ نومبر 1965ء سے لیکر اب تک جملہ تحریکات جاری فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا تفصیلی ذکر کیا۔ اور ان کے ثمرات سے آگاہ کرتے ہوئے خلیفہ وقت کی جاری فرمودہ ہر تحریک پر عمل کرنے کیلئے ہر آن گوش برآواز رہنے کی تلقین فرمائی۔ بعدہٗ مکرم عبد اللہ واگس ہاؤزر صاحب نے "جلسہ سالانہ ربوہ و قادیان کے دوران میرے تجربات" کے عنوان کے تحت خطاب فرمایا ان کے بعد مکرم کوثر احمد صاحب باجوہ نے ذکر حبیب کے موضوع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرۃ کا اجمالی خاکہ پیش کیا اور حضور کے عشق رسول پر مبنی چند واقعات سنائے۔ آپکے بعد مکرم قمر الاسلام صاحب نے "احمدی نوجوانوں کی ذمہ داریوں" کے موضوع پر انگریزی میں تقریر کی اور قرآن مجید کے مطالعہ کی تلقین فرمائی۔

اجلاس چہارم

مکرم منصور احمد خان صاحب کی زیر صدارت کھانے اور نماز ظہر عصر کی ادائیگی کے بعد سوا دو بجے مکرم فلاح الدین صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا۔ نظم مکرم محمد نصیر صاحب نے پڑھی۔ پروگرام کے مطابق مکرم سعید کرشٹمر صاحب نے جرمن زبان میں تقریر کرنی تھی لیکن انہوں نے معذرت ظاہر کر دی۔ جس کے بعد مکرم لئیق احمد صاحب منیر مقیم ہمبرگ نے "آداب اسلامی" کے عنوان کے تحت اردو اور جرمن زبان میں خطاب فرمایا۔ بعدہٗ مکرم سلمان احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود کا نعتیہ کلام خوش الحانی سے سنایا۔ جنکے بعد "انگلستان میں تبلیغ اسلام اور احمدیت کا مستقبل" کے موضوع پر مکرم منیر الدین صاحب شمس مبلغ انگلستان نے انگریزی اور اردو زبان میں معلومات افزا تقریر کی اور تبلیغی سرگرمیوں کا مختصر خاکہ پیش کیا۔
اختتامی خطاب مکرم منصور احمد خان صاحب مبلغ انچارج نے انگریزی زبان میں فرمایا۔ اور احباب جماعت پر زور دیا کہ وہ اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں نیز آپ نے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے تحت شائع کردہ کتاب Essence of Islam کو غیر مسلموں میں تقسیم کرنے کیلئے تحریک فرمائی آخر میں پرسوز اجتماعی دعا کے ساتھ اس روحانی اجتماع کے اختتام کا اعلان فرمایا۔

امتحان دینے والے جملہ طلباء و طالبات کے لئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا نہایت اہم تاکیدی ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ مارچ ۱۹۸۰ء میں احمدی طلباء اور طالبات کو مخاطب کرکے ارشاد فرمایا ہے:۔

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے، وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لیکر پی ایچ۔ ڈی تک کسی بھی کلاس یا درجہ کا) امتحان دے۔ وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ پاس ہو یا فیل) خط مجھے اور میں ہر بچہ کو اپنے دستخط سے جواب دوں گا۔"

ڈاکٹر عبدالسلام کا ایک

نیا اعزاز

دوستوں کو یہ معلوم کرکے خوشی ہوگی کہ مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو مراکش کے شاہ حسن نے مراکش کی "اکیڈمی آف یونائیٹڈ کنگڈم آف مراکو" کا ایسوسی ایٹ ممبر بنا لیا ہے۔ یہ اکیڈمی سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے لئے گذشتہ سال ایک شاہی فرمان کے ذریعہ قائم کی گئی تھی اس کے ارکان کی کل تعداد 60 ہے۔ پروفیسر عبدالسلام پہلے پاکستانی ہیں جو اس اکیڈمی کے رکن بنائے گئے ہیں اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب کو یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید ترقیات سے نوازے۔ آمین

تعلیمی ترقی کا منصوبہ

ہر احمدی بچہ میٹرک تک ضرور تعلیم حاصل کرے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی اہم ہدایت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نئے تعلیمی منصوبہ کے تحت ہر احمدی بچے کے لئے لازمی قرار دیا ہے کہ وہ میٹرک تک ضرور تعلیم حاصل کرے اور اپنی عمر کے لحاظ سے کوئی بچہ ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو میٹرک کا امتحان پاس نہ کرے۔ چنانچہ حضور نے ۷ مارچ ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"ہر طالب علم یعنی school going age (سکول جانے والی عمر) کا ہمارا ہر بچہ دسویں سے پہلے تعلیم نہیں چھوڑے گا ایک ایسی جماعت پیدا ہونی چاہیئے جس کا اپنے Age Group کے لحاظ سے کوئی بھی فرد ایسا نہیں ہے جو میٹرک پاس نہیں ہے"

(الفضل ۱۷ اپریل ۱۹۸۰ء)

نوجوان علم کو عام کرنے کی کوشش کریں

جب تک علم عام نہ ہو جماعت پورا فائدہ نہیں اٹھا سکتی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ایک اہم ہدایت

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۰ مارچ ۱۹۳۹ء کو خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ایک بات جس کی طرف میں خدام الاحمدیہ کو توجہ دلاتا ہوں وہ علم کا عام کرنا ہے۔ میں پہلے ان کو توجہ دلا چکا ہوں کہ ان کا فرض ہے کہ علم سیکھیں لیکن یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ کسی شخص کا نیکی حاصل کرنا اسے بچا نہیں سکتا جب تک اس کے اردگرد بھی نیکی نہ ہو۔ آپ اپنے بچے کو کتنا سچ بولنے کی عادت کیوں نہ ڈالیں وہ کبھی سچا نہیں ہو سکتا جب تک اس کے محلہ میں دوسرے بچے جھوٹ بولتے ہیں۔ پس ان کا اپنا علم حاصل کر لینا کام نہیں آ سکتا جب تک کہ دوسروں میں تعلیم کی اشاعت نہ کریں۔ کچھ عرصہ ہوا میں نے ان کے سپرد یہ کام کیا ہوا ہے کہ قادیان میں کوئی ان پڑھ نہ رہے اور جب یہاں یہ کام ہو جائے گا تو پھر باہر بھی اسے شروع کیا جائے گا...... کوشش کریں کہ سال دو سال کے عرصہ میں کوئی احمدی ایسا نہ ہو جو پڑھا ہوا نہ ہو۔ خواہ احمدی عورت ہو یا مرد۔ بچہ ہو یا بوڑھا، سب پڑھے ہوئے ہونے چاہئیں۔ اس کے لئے چھوٹے سے چھوٹا معیار مقرر کر لیا جائے اور پھر اس کے مطابق سب کو تعلیم دی جائے۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ جب تک علم عام نہ ہو جماعت پورا فائدہ نہیں اٹھا سکتی۔"

(الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۳۹ء بحوالہ مشعل راہ صفحہ ۱۹۳)

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا اہم ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے۔

احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ امسال ان کے امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے۔